سوال

برائے مہربانی میرا تعاون کریں کیونکہ میں مشکل سے دوچار ہوں، میرا ایک ایسی لڑکی سے تعارف ہوا جواپنے گھر والوں سے دور علاقے میں ملازمت کرتی ہے، اور ہمارے یہ تعلقات دو برس تک رہے جس عرصہ میں ہمارے درمیان محبت و عشق اور زنا جیسے کام بھی ہوئے، لیکن میں نے اس سے شادی کا وعدہ اور اتفاق کیا کیونکہ میرے لیے اسے بھولنا مشکل تھا اور وہ بھی مجھے بھول نہیں سکتی، جب میں اس کی زندگی میں آیا ہوں وہ پہلے سے بہت بدل چکی ہے اور استقامت اختیار کر گئی ہے، اللہ جانتا ہے کہ میں اس سے محبت کرتا ہوں اور اسے بھول نہیں سکتا، کیا آپ مجھے کوئی نصیحت کرسکتے ہیں کہ میں اس سے مربوط رہوں، کیونکہ میں بہت زیادہ عصبیت والی زندگی بسر کر رہا ہوں ؟

جواب

الحمد للہ

اول :

آپ کے سوال کا جواب دینے سے قبل آپ کو یاد دلانا اور نصیحت کرنا ضروری ہے کہ آپ نے اس عورت کے ساتھ جو کچھ کیا ہے اس سے توبہ کریں اور اس پر ندامت کا اظہار کریں کیونکہ آپ کبیرہ گناہ کے مرتکب ہوئے ہیں، اور اس سے بھی بڑھ کر زنا کا ارتکاب کیا ہے جس کی حرمت کتاب و سنت سے ثابت ہے اور علماء کرام کا بھی اس کی حرمت پر اجماع ہے، اور عقل و دانش رکھنے والے اس کی قباحت و برائی پر متفق ہیں

اللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے :

اور تم زنا کے قریب بھی نہ جاؤ، یقینا یہ فحش کام اور براراہ ہے   الاسراء (32).

اور رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

" زانی جب زنا کرتا ہے تو وہ مومن نہیں ہوتا "

صحیح بخاری حدیث نمبر (2475) صحیح مسلم حدیث نمبر (57).

اور پھر زنا کا ارتکاب کرنے والوں کو آخرت کے عذاب سے قبل ہی عالم برزخ میں بہت سخت اور شدید قسم کا عذاب ہوگا، مشہور حدیث میں آیا ہے کہ سمرہ بن جندب رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے خواب بیان کرتے ہوئے فرمایا :

" .... پھر ہم یعنی نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اور جبریل اور میکائیل علیہما السلام آگے چل پڑے تو ہم ایک تنور جیسی چیز کے پاس آئے جس سے شور اور آوازیں آرہی تھیں اور اس میں ننگے مرد اور عورتیں تھیں، اور ان کے نیچے سے آگ کا شعلہ ان پر آتا اور جب یہ شعلہ انہیں لگتا تو وہ شور کرتے، میں کہا : یہ لوگ کون ہیں ؟ ...

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا : ان دونوں نے مجھے فرمایا : ہم آپ کو بتائیں گے   رہے وہ ننگے مرد اور عورتیں جو آپ نے تنور جیسی عمارت میں دیکھے تھے وہ زانی مرد اور عورتیں تھیں "

صحیح بخاری حدیث نمبر (6640).

اور پھر اللہ سبحانہ وتعالی نے زنا کی حد مقرر کی ہے اور کنوارے زانی کی حد بیان کرتے ہوئے فرمایا :

زانی عورت اور زانی مرد میں سے ہر ایک کو سو کوڑے مارو، اور تمہیں اس سلسلہ میں ان پر کوئی نرمی اور رحدلی نہیں آنی چاہیے، اگر تم اللہ تعالی اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتے ہو، اور چاہیے کہ ان دونوں کو سزا اور حد کے وقت مومنوں میں سے ایک گروہ وہاں حاضر ہو النور (2).

اور شادی شدہ زانی کی سزا اس سے بھی سخت ہے یعنی محصن زانی اسے کہتے ہیں جس کی پہلے شادی ہو چکی ہو اس کی حد قتل مقرر کی گئی ہے، صحیح مسلم کی حدیث میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

"اور شادی شادہ مرد اور عورت کو زنا کی سزا ایک سو کوڑے اور رجم کرنا ہے"

صحیح مسلم حدیث نمبر (3199).

اور ہم نے آپ کو جو کچھ کہا ہے عورت کے لیے یہی سب کچھ کرنا ہو گا، اور اس عورت کو یہ معلوم ہونا چاہیے کہ اس کا گناہ اور بھی زیادہ قبیح اور بڑا ہے اور اس لیے کہ آپ جس طرح کہہ رہے ہیں کہ وہ استقامت اختیار کر چکی ہے، ہم امید کرتے ہیں کہ اس کی یہ توبہ سچی اور پکی ہو، اور اللہ تعالی اسے اپنے احسان و کرم کے ساتھ معاف فرمائے

دوم :

آپ یہ علم میں رکھیں کہ اگر آپ دونوں زنا کے گناہ سے توبہ نہیں کرتے تو آپ دونوں کے لیے شادی کرنا حلال نہیں؛ کیونکہ اللہ سبحانہ وتعالی نے زانی مرد اور زانیہ عورت کا آپس میں نکاح اس وقت تک حرام کیا ہے جب تک وہ توبہ نہیں کر لیتے اگر توبہ کر لیں تو ان کا آپس میں نکاح ہو سکتا ہے، اللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے :

زانی مرد سوائے زانیہ یا مشرک عورت کے کسی اور سے شادی نہیں کرتا، اور نہ ہی زانیہ عورت سوائے زانی یا مشرک مرد کے کسی اور سے شادی نہیں کرتی، اور یہ مومنوں پر حرام کیا گیا ہے النور (3).

شیخ عبد الرحمن السعدی رحمہ اللہ کہتے ہیں :

" یہ زنا کے رذائل اور گندگی کا بیان ہے، اور یہ کہ وہ زانی کی عزت کو پامال اور گندا کر دیتا ہے، اور جو اس سے میل جول اور تعلق رکھے اس کی عزت بھی ختم ہو جاتی ہے، زنا ایک ایسا گناہ ہے جو ایسے کام کرتا ہے جو باقی گناہ نہیں کرتے، چنانچہ اللہ سبحانہ وتعالی نے بتایا کہ زانی مرد صرف اس عورت سے ہی شادی کرتا ہے جو خود زانیہ ہو جس کی حالت بھی اسی جیسی ہو اور اس کی حالت کے مناسب ہو، یا پھر مشرکہ عورت سے جو نہ تو اللہ پر ایمان رکھتی ہے اور نہ ہی روز قیامت پر اور نہ ہی سزا و جزا پر، اور نہ ہی اللہ کے احکام و اوامر کا التزام کرتی ہے، اور زانیہ عورت بھی اسی طرح زانی یا پھر مشرک مرد سے نکاح کرتی ہے

اور یہ مومنوں پر حرام کیا گیا ہے

یعنی : مومنوں پر حرام ہے کہ وہ کسی زانی مرد سے یا کسی زانی عورت سے نکاح کریں

آیت کا معنی اور تفسیر یہ ہوئی کہ :

جو مرد یا عورت بھی زنا کرے اور اس سے توبہ نہ کی ہو اس کے ساتھ نکاح کرنے والا شخص یا تو وہ اللہ سبحانہ وتعالی اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے احکام پر عمل نہیں کرتا تو

اسطرح وہ مشرک ہی ہوسکتا ہے، یا پھر وہ اللہ تعالی اوراس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے احکام کا التزام کرنے کے باوجوداس کے زانی کا علم ہونے کے باوجوداس سے نکاح کر رہاہے تو یہ نکاح زنا ہے، اور زانی سے نکاح کرنے والا زنا کار ہے، کیونکہ اگر وہ حقیقی مومن ہوتا تو ایسا نہ کرتا اس لیے کہ اللہ سبحانہ وتعالی نے مومنوں کےلیے زانی سے نکاح کرنا حرام کیا ہے

اور یہ آیت زانیہ عورت سے نکاح کرنے کی صریح دلیل ہے حتی کہ وہ توبہ کرلے اگر توبہ کرے تو اس سے نکاح ہوسکتا ہے اوراسی طرح زانی مرد سے نکاح کرنا حتی کہ وہ توبہ کرلے توبہ کے بعد جائز ہوگا پہلے نہیں، کیونکہ خاوند کا بیوی اور بیوی کا خاوند کے ساتھ ملنا اور مقارنہ سب سے شدید اور قریبی ملاپ اور مقارنہ ہوتا ہے

اور اللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے :

ان لوگوں کو اکٹھے کرو جنہوں نے ظلم کیا اور ان جیسے دوسروں کو بھی .

یعنی ان کے دوستوں اور ملنے والوں کو بھی، چنانچہ اللہ سبحانہ وتعالی نے یہ حرام کیا ہے؛ کیونکہ اس میں عظیم اور بڑا شر پایا جاتا ہے، اور پھر قلت غیرت بھی ہے، اور اولاد کو ان کی طرف منسوب اور ملحق کرنا جو خاوند نہیں، اور زانی کا کسی دوسری عورت میں مشغول ہونا اور اس سے تعلق رکھنا اس بات کا سبب ہے کہ وہ اپنی بیوی کی عفت و عصمت قائم نہیں رکھ سکتا، جس کا کچھ ہی حرام ہونے کی لیے کافی ہے " انتہی

دیکھیں : تفسیر السعدی (561).

مستقل فتوی کمیٹی کے علماء کرام سے درج ذیل سوال کیا گیا :

ایک شخص نے کنواری لڑکی سے زنا کیا اور اب وہ اس سے شادی کرنا چاہتا ہے کیا ایسا کرنا جائز ہے ؟

کمیٹی کے علماء کا جواب تھا :

" اگر تو واقع ایسا ہی ہے جیسا سوال میں بیان ہوا ہے تو دونوں کےلیے اس سے توبہ کرنا واجب ہے، اور انہیں چاہیے کہ وہ فوراً اس جرم سے باز آجائیں اور ان سے جو فحش کام ہوا ہے اس پر نادم ہوں، اور پختہ عزم کریں کہ آئندہ ایسا نہیں کرینگے اور اس کے ساتھ ساتھ کثرت سے اعمال صالحہ کریں، امید ہے اللہ سبحانہ وتعالی ان کی توبہ قبول کرکے ان کے گناہوں کو نیکیوں میں بدل دے گا

اللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے :

اور وہ لوگ جو اللہ کے ساتھ کسی اور کو معبود نہیں بناتے اور نہ ہی وہ اس نفس کو قتل کرتے ہیں جسے قتل کرنا اللہ نے حرام کیا ہے، مگر حق کے ساتھ، اور نہ ہی وہ زنا کا ارتکاب کرتے ہیں، اور جو کوئی یہ کام کرے اسے گناہ ہوگا، اور روز قیامت اسے دگنا عذاب دیا جائیگا، اور وہ ذلت وخواری کے ساتھ ہمیشہ اس میں رہے گا، سوائے ان لوگوں کے جو توبہ کرلیں اور ایمان لے آئیں، اور نیک کام کریں، اللہ تعالی ایسے لوگوں کے گناہوں کو نیکیوں میں بدل دیتا ہے، اللہ تعالی بخشنے والا مہربانی کرنے والا ہے، اور جو کوئی توبہ کرے اور نیک وصالحہ اعمال کرے تو اس نے اللہ کی طرف سچی اور حقیقی توبہ کرلی الفرقان (67-71).

اور اگر وہ اس سے شادی کرنا چاہتا ہے تو اس کےلیے واجب ہے کہ وہ اس عورت کا ایک حیض کے ساتھ استبراء رحم کرے یعنی عقد نکاح سے قبل اس کو ایک حیض آنے دے، اور اگر اس کو حمل ہوچکا ہو تو پھر اس کےلیے اس عورت سے وضع حمل سے قبل نکاح کرنا جائز نہیں، جب حمل وضع ہوجائے تو اس سے نکاح کرسکتا ہے، کیونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے کسی دوسرے کی کھیتی کو پانی دینے سے منع فرمایا ہے " انتہی

دیکھیں : فتاوی اللجنۃ الدائمۃ للبحوث العلمیۃ والافتاء (247/3).

اس لیے آپ دونوں اللہ کی طرف سچی اور پکی توبہ کریں اور اپنی حالت کی بھی اصلاح کریں، اور کثرت سے اعمال صالحہ کیا کریں، اس کے بعد تمہارے لیے شادی کرنا جائز ہے، اللہ تعالی سے ہماری دعا ہے کہ وہ اپنے فضل و کرم اور اپنی رحمت سے آپ دونوں کی توبہ قبول فرمائے

مزید آپ سوال نمبر (85335) کے جواب کا مطالعہ ضرور کریں

واللہ اعلم .

اسلام سوال و جواب

87894